ePamphlet

چھٹیاں!! بچے کیا کریں؟

ادھر گرمیوں کی چھٹیاں شروع ہوئیں اور ادھر والدین خصوصاً ماؤں کا امتحان شروع۔عموماً آپ کو ایسے جملے سننے کو ملتے ہیں:

’’دن کا پتا ہی نہیں چلتا کہاں گیا، کس کس کو سنبھالوں‘‘

’’نہ اپنی چیزیں سمیٹتے ہیں، نہ پڑھائی کی ہوش اور نہ ہی بڑے چھوٹے کی پرواہ، کیسے ان کو تمیز سکھاؤں‘‘

’’یا سویا رہتا ہے یا سارا دن ٹی وی اور کمپیوٹر کے سامنے بٹھا دو۔‘‘

’’سوچا تھا کہ چھٹیوں میں ان کو کوئی کام کی چیز سکھاؤں گی، لیکن بجٹ ہی اتنا تنگ ہے سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا سکھاؤں؟‘‘

مائیں عموماً مندرجہ ذیل مسائل کا شکار ہوتی ہیں۔

* مہمانوں کی آمد اور بچوں کے گھر میں ہونے کی وجہ سے کام بڑھ جانا۔
* بجٹ کم ہونا۔
* گرمی کا زیادہ ہونا اور گھر میں نظم وضبط کی کمی۔

یاد رکھیں! چھٹیاں بہترین موقع ہیں کہ والدین اپنی تمام تر مصروفیات کے باوجود بھی اپنے بچوں کو بھرپور وقت اور توجہ دیں۔اس تحریر کا مقصد والدین کو وہ چھوٹے چھوٹے کارآمد طریقے بتانا ہے کہ جس سے وہ ان چھٹیوں کو اپنے بچوں کے لیے مثبت بھی بنا سکیں اور بچے بھی خوش ہوں۔آپ کو کیا کرنا ہے؟

* بچوں کو تفریح کے مواقع مہیا کرنا۔
* بچوں کی تربیت پر توجہ دینا۔
* بچوں کو ہنر سکھانا۔
* تعلیم کے کمزور پہلوؤں کے لیے بہتری کی کوشش۔

طریقہ کار

کوئی بھی کام کرنے سے پہلے اس کی منصوبہ بندی کرنا ضروری ہے۔

* اس منصوبہ بندی میں گھر کے تمام افراد کو شامل کیا جائے۔
* بچوں کے ساتھ ایک family meeting رکھی جائے، جس میں ہر سال کے لیے چند واضح مقاصد کو مدِنظر رکھ کر پلاننگ کی جائے۔
* بچوں کو اس بات کا احساس دلایا جائے کہ والدین اور گھر کے باقی افراد کی ضروریات کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔
* چھٹیوں کا ایک ٹائم ٹیبل بنایا جائے، اور اس کو فیملی روم میں لگایا جائے۔ اس میں سونے، جاگنے سے لے کر کھانے پینے اور کام کی تفصیلات موجود ہوں۔
* بچے کو روزانہ ایک کام کی ذمہ داری دی جائے تاکہ کام کا بوجھ بھی بٹ جائے اور بچوں میں ایک احساسِ ذمہ داری بھی پیدا ہو۔
* بچوں کو ٹی وی سے ہٹا کر اچھے کاموں میں مصروف کر دینا کوئی مشکل کام نہیں ۔ایسے کاموں میں جن میں وہ آپس میں لڑیں بھی نہیں اور نہ کمرے کے چاروں اطراف چیزیں پھیلائیں جس پر آپ کو صفائی کرنی پڑے۔

اس تمام کاروائی میں والدین کا امتحان ہو جائے گا کہ اپنے بچوں کے معاملے میں وہ کتنے ذہین ہیں اور آنے والی گرمی کی چھٹیوں کو وہ اپنے بچوں کے لیے کیسے یادگار بناتے ہیں؟

کم خرچ بالا نشیں

* وہ اشیاء جنہیں ہم کچرے کی نظر کر دیتے ہیں جیسے دودھ دہی کے خالی ڈبے، ٹوائلٹ ٹشو رول، آئس کریم میں استعمال ہونے والی ڈنڈیاں وغیرہ جمع کر کے بچوں کو دیں تاکہ وہ ان سے چیزیں بنا سکیں ۔ اس مقصد کے لیے www.familyfun.com پر جائیے اور اپنے بچے کی عمر کے مطابق اس کے لیے پروجیکٹ منتخب کیجیے۔
* بچوں سے کہیں کہ وہ اپنے دوستوں کے ساتھ اپنے کھلونوں اور پزل گیم کا تبادلہ کریں تاکہ پیسے خرچ کیے بغیر وہ مختلف نئے کھیلوں سے لطف اندوز ہوں اور ان کھیلوں کے ذریعے نئی باتیں سیکھیں۔
* پرانے کیلینڈر سے ایک بڑی تصویر لے لیں اور اس کو مختلف شکلوں میں کاٹ لیں پھر بچوں سے کہیں کہ وہ اس کو پزل کی طرح جوڑیں۔
* بچوں کو پرانی پلاسٹک کی بوتل میں پودے لگانے اور پھر ان کے خیال پر معمور کریں۔اس کے ساتھ شجر کاری کی فضیلت پر احادیث سنائیں۔
* بچیاں خصوصاً اس چیز میں بہت دلچسپی لیتی ہیں کہ گھر کی ناقابل استعمال یا پرانی چیزوں کو سجا بنا کر دوبارہ استعمال کیا جائے۔

مطالعہ اور تحریری قابلیت بڑھانا

* ہر بچے کو ایک خوبصورت سی ڈائری دیں جس میں وہ کچھ لکھ سکے/تصویر بنا سکے/کچھ جملے لکھے کہ اس نے چھٹیوں میں روزانہ کیا کیا؟
* گرمیوں کی چھٹیوں میں مطالعہ کتب کا پروگرام بنائیں اور بچوں کو چند اچھی کتابوں کی طرف رہنمائی کریں۔بچوں سے کہانی کی کوئی کتاب پڑھوائیں اور ان سے پوچھیں کہ اس کہانی کا اس سے مختلف انجام کیا ہو سکتا تھا۔اپنے علاقے کی قریبی لائبریری میں اگر بچوں کے لیے کوئی مخصوص سہولت موجود ہو جہاں وہ کہانی کی کتابیں یا دوسری معلوماتی کتابیں پڑھ سکیں یا معلوماتی تفریح میں حصہ لے سکیں تو اپنے بچوں کو وہاں لے جائیں۔
* بچوں کو کہانی کی کتابوں کا ایک quilt تیار کرنے کو کہیں وہ اس طرح کہ مختلف رنگین کاغذوں کے 6x6 کے چوکور ٹکڑے کاٹ لیں ۔ جو کہانی بھی بچے پڑھتے جائیں اس کہانی کا پسندیدہ حصہ ان کاغذوں پر لکھتے جائیں اور ساتھ ساتھ تصویر بھی بناتے جائیں ۔ پھر ان تمام ٹکڑوں کو ٹیپ سے جوڑ کر خواہ دیوار پر خواہ سافٹ بورڈ پر لگا دیں۔
* کہانی سنانے کا ایک وقت مقرر کریں یعنی اسٹوری ٹائم اور باقاعدگی کے ساتھ بچوں کو کہانی سنائیں ۔اسی طرح بڑے بچے اپنے سے چھوٹے بچوں کو بھی کہانی سنا سکتے ہیں۔اس میں خاص طور پر ایسی کہانیوں پر توجہ دیں، جن سے بچوں کی کردار سازی ہو۔
* چھوٹے بچوں کو اخبار میں سے الفاظ تلاش کرنے کا کام دیں اور بڑے بچوں کے لیے اخبار میں سے تصویریں اور ان کے ذیل خبروں کو علیحدہ علیحدہ کاٹ کر سب کو ملا دیں اور بچوں سے کہیں کہ ہر تصویر کی متعلقہ خبر تلاش کریں۔اسی طرح بچوں کی مدد کریں کہ وہ غور و فکر کریں، کہ کہاں کہاں وہ مثبت کردار ادا کر سکتے ہیں۔
* بچوں سے کہیں کہ وہ اخبار میں سے الفاظ کاٹیں اور ان سے جملے بنائیں یا کہانی لکھیں۔

اسلامی تعلیم

* بچوں کو دنیا کا ایک نقشہ دیں اور ان سے کہیں کہ وہ مسلمان ممالک کی نشان دہی کریں۔نشان دہی کے لیے بچوں سے کہیں کہ وہ مذکورہ ملک پر پن لگائیں یا دائرہ بنائیں ۔ پھر ایسے کام سوچیں جن سے دنیا کے ہر کونے تک اسلام کا پیغام پہنچایا جا سکتا ہے۔یہی کام صرف پاکستان کے نقشے پر بھی کیا جا سکتا ہے۔
* بچوں کے لیے کچھ دنوں میں theme day رکھ لیں مثلاً ایک صحابی، ان کی زندگی کے بارے میں جاننا، ان کی عادات کو سمجھنا، انھوں نے اسلام کے لیے کیا کیا کام کیے اس کو سمجھنا۔ پھر، ان سب کاموں پر خود بھی عمل کرنا اور سب گھر والوں کو بھی کروانا۔ یا مختلف جانور، چرند، پرند جن کا ذکر قرآن میں ہے ان کے بارے میں جو کہانیاں ہیں، وہ بچوں کو سنائیں۔ پھر بچوں سے کہیں کہ وہ انٹرنیٹ یا کتابوں کے ذریعے ان کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔
* ایک پوسٹر پیپر پر گھر بنائیں اور بچوں سے کہیں کہ وہ اس گھر میں وہ چیزیں بنائیں، یا چپکائیں، جن کی ضرورت ایک مسلمان کو ہوتی ہے۔
* کوئی ایک نعمت جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کیا ہو، اس کو ایک کاغذ پر لکھیں اور بچوں سے کہیں کہ وہ اس کو گھر میں تلاش کر کے لائیں۔اس پر غور و فکر کریں۔اس سے کیا فائدہ ہو سکتا ہے، اس کو سوچ کر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔
* روزمرہ کے چھوٹے چھوٹے معمولات بچوں کو سنت کے مطابق کروائیں مثلاً چھوٹے بچوں کو سکھائیے کہ کھانا کھانے اور پانی پینے کے آداب کیا ہیں، جاگنے کی سنتیں کیا ہیں؟ اور بڑے بچوں کو سکھائیے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی طرح اپنا ہر کام کیسے کریں۔
* بچوں سے کہیں کہ وہ گھر میں موجود کسی بھی خالی ڈبے کو لے کر اسے سجا کر اسے صدقہ بکس بنائیں ۔ جب ڈبہ تیار ہو جائے تو اسے کسی مذکورہ جگہ پر رکھ دیں اور اس میں صدقات جمع کرتے جائیں ۔ جب یہ ڈبہ بھر جائے تو کسی صدقہ جاریہ کے کام میں لائیں۔
* چھٹیوں کی ابتداء میں ہی بچوں کے ساتھ مل کر رمضان اور عید کی تیاری مکمل کر لیں
* خاندان کے تمام افراد مل کر الاسماء الحسنٰی اور الاسماء سورۃ سیکھنے کا اہتمام کریں۔ روزانہ تین نئے نام بمع معنٰی یاد کریں اور ساتھ ساتھ پچھلے ناموں کو بھی دہرا لیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

* عربی کے وہ الفاظ بچوں کو سکھائیں جو قرآن مجید میں استعمال ہوئے ہیں۔ ایک بڑے سے کاغذ پر ان الفاظ کو لکھ کر دیوار پر کندہ کریں اور روزانہ ایک نیا لفظ بچوں کو متعارف کروائیں تا کہ ان کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ ہو۔
* ہر ہفتہ کا ایک ٹارگٹ رکھ کر ایک حدیث عربی میں یاد کریں اور اس کے مطابق عمل بھی کریں۔
* اپنے علاقے میں ہونے والے اسلامی سمر کیمپ میں حصہ لیں۔
* لڑکوں کو مسجد جانے اور جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے پر ابھاریں۔

صحت مند غذا

* صحت کے لیے فائدہ مند غذا کا انتخاب کریں، جو مسنون بھی ہو مثلاً کھجور، دودھ، ستو وغیرہ۔ بچوں سے کہیں کہ وہ آپ کی مدد کریں ان چیزوں کو کچن کیبنیٹ میں سے تلاش کرنے میں۔
* خریداری کے لیے جب بازار جائیں تو بچوں کو بہترین غذائیت فراہم کرنے والی غذاؤں کے بارے میں بتائیں، جن کا استعمال رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے۔
* اسی طرح کسی دن صحت کو بگاڑنے والی چیزوں کے بارے میں بھی بتائیں جیسے کولڈ ڈرنک، چھالیہ چیونگ گم، چاکلیٹ وغیرہ اور ٹارگٹ سیٹ کریں کہ ان کو استعمال نہیں کرنا۔
* بچوں کے لیے کھانا پکانے کی ترکیب والی کتاب لائبریری سے ڈھونڈیں یا www.easy-kids-recipes.com سے کچھ کھانوں کی ترکیب حاصل کر کے بچوں سے کہیں کہ وہ ان کو بنانے کی کوشش کریں۔ کھانا بنانے کے دوران خود بھی بچوں کی مدد کریں اور ان کو اجزاء کا پیمانہ کرنا سکھائیں۔
* کسی دن بچوں کے ساتھ کھانا معذور بچوں (special children) کے ساتھ جا کر کھائیں۔ اس سے ان کے اندر شکر گزاری کا جذبہ پیدا ہوگا۔

مہارتیں سکھانا

* بچوں سے کہیں کہ وہ ایک دکان سجائیں اور آپ ان کی دکان میں خریداری کے لیے جائیں۔ بچوں کو لین دین کرنا اور گاہکوں کے ساتھ خوش دلی سے پیش آنا سکھائیں۔ ان کو اس بات کا احساس دلائیں، کہ مومن کا اخلاق کیسا ہوتا ہے۔
* ایک دن تمام گھر کی صفائی کریں اور بچوں کی اس بات پر حوصلہ افزائی کریں کہ چند کھلونے اور کپڑے وہ کسی ضرورت مند کو دیں، خصوصاً جب یہ اشیاء اچھی حالت میں ہوں۔
* باغبانی کے کام میں بچوں سے کام لیں اور ان کی مدد حاصل کریں۔
* بچوں کو آپ اپنے مشاغل میں بھی شامل کر سکتے ہیں جیسے سلائی کڑھائی یا کھانا پکانا وغیرہ۔ ہوسکتا ہے کہ بچوں کی شمولیت کی وجہ سے آپ کا زیادہ وقت لگ جائے اور ارد گرد چیزیں بھی پھیل جائیں مگر ایسا کرنا بچوں کے کام آئے گا اور وہ کچھ سیکھ جائیں گے۔
* بچوں کو سلیقہ شعاری سکھائیں مثلاً ان سے کہیں کہ وہ الماری میں موسم سرما اور گرما کے کپڑے الگ الگ خانوں میں رکھیں اور ان کپڑوں کو رنگ کے اعتبار سے ترتیب دیں۔ اسی طرح کتابوں کی الماری میں کتابیں ان کے سائز کے اعتبار سے ترتیب دیں۔
* بچوں کو ان کی عمر کے اعتبار سے کچھ گھریلو ذمہ داریاں سونپیں، مثلاً حسن اپنے کپڑے خود دھوئے گا اور نائمہ کھانے کی میز لگانے میں امّی کی مدد کرے گی۔

سیر وتفریح

* بچوں کو لے کر قدرتی مناظر کی سیر کو نکلیں اور اللہ تعالیٰ کی تخلیق کردہ چند اشیاء جمع کریں مثلاً پتھر، پتے، درخت کی ڈالی وغیرہ اور بچوں سے کہیں وہ ان اشیاء پر غور فکر کریں۔
* بچوں کو میوزیم یا پارک وغیرہ کی سیر کو لے جائیں۔ ہر مرتبہ پلاننگ اور بجٹ کا ایک کو ذمہ دار بنائیں۔
* رات کو خاندان کے افراد مل کر کوئی کھیل کھیلیں، جیسے اسکریبل یا قرآن چیلنج گیم۔ کھیل کے دوران چھوٹے بچوں کو کھیل کے آداب سکھائیں کہ کس طرح اپنی باری کا انتظار کرتے ہیں اور اسکور کی گنتی کرتے ہیں۔ اس سے بچے صبر کی عملی مشق کریں گے۔
* پرانے روایتی کھیل، جن سے کھیلا جاتا تھا، جیسے رسی کودنا، آنکھ مچولی وغیرہ، ان کو حقیر نہ جانیں بلکہ بچوں کو یہ کھیل کھیلنے سکھائیں۔
* بچوں میں خدمت خلق کا جذبہ بیدار کریں۔ بڑے بچے سمر کیمپس میں، مسجد کی صفائی میں اور جمعہ کی نماز میں آنے والے لوگوں کی گاڑیوں کو پارکنگ میں مدد دینے میں حصہ لے سکتے ہیں۔ اسی طرح چھوٹے بچوں سے کہا جائے کہ وہ تھکی ہوئی امی کو آرام دینے کیلئے اپنے سے چھوٹے بہن بھائیوں کی دیکھ بھال کریں یا اپنے بوڑھے ہمسائے کی سودا لانے میں مدد کریں۔

نظم وضبط

* جب آپ کا بچہ کسی چیز کی فرمائش یا ضد کرے تو اس سے کہیں کہ وہ ان چیزوں کی فہرست بنائے جو پہلے سے اس کے پاس موجود ہیں اور پھر اسے شکر گزاری کا سبق سکھائیں۔ بچوں کے لیے کوئی تحفہ وغیرہ گھر کے کسی حصے میں چھپا دیں، اس تحفے کو خزانے کا نام دیں اور بچوں سے کہیں کہ وہ اسے تلاش کریں۔ بچوں کی دلچسپی کے لیے کاغذ پر ایک خزانے کا نقشہ بھی بنا دیں اور اس پر اشارے بھی کندہ کر دیں، پھر بچوں سے کہیں کہ وہ اس نقشے کی مدد سے خزانے کو تلاش کریں۔
* ان دوستوں سے بچوں کو ملوانے لے جائیں جن سے وہ اسکول کی مصروفیات کی وجہ سے سارا سال نہیں مل پائے۔ بچوں کے ان دوستوں کے لیے، گھر ہی میں اپنے ہاتھوں سے بنایا ہوا کوئی کھلونا، کوئی کتاب یا کوئی کھانے کی چیز تحفتًا اپنے ہمراہ لے جائیں۔ پھر ان بچوں کو بھی اپنے گھر مدعو کریں اور بچوں کو مہمان نوازی کے آداب سکھائیں۔
* چیزوں کے صحیح اور کم سے کم استعمال مثلاً کم پانی کے استعمال پر مقابلے کروائیں۔

ہوم ورک

* بچوں کے لیے گھر پر ہی کچھ ورک شیٹس تیار کریں تا کہ وہ اسکول سے بالکل لاتعلق ہو کر نہ رہ جائیں۔ ورک شیٹ کی تیاری کے لیے آپ سکول کی کتابوں سے مدد لے سکتے ہیں یا پھر www.abcteach.com پر جا کر ورک شیٹس تیار کر سکتے ہیں۔
* اپنے ہی محلے یا جاننے والوں کے نوجوان بچوں سے کسی مضمون میں رہنمائی حاصل کروائیں۔ اس سے دونوں بچے مصروف بھی ہو جائیں گے اور اپنی اپنی جگہ پر سیکھیں گے بھی۔

بچوں کے لیے چند مفید ویب سائٹ درج ذیل ہیں

www.kids.farhathashmi.com
www.kidzone.ws
www.islamicplayground.com
www.islamic-relief.com/hilal/
www.yemenlinks.com/Arabic_download.htm

چھٹیوں کے دوران بچوں کے لیے ایک ایسا بورڈ ان کے کمرے یا کسی ایسی جگہ پر جہاں وہ اپنا زیادہ وقت گزارتے ہیں لگا دیں۔ اور انھیں ترغیب دیں کہ ہر بچہ اپنے سارا دن کی مصروفیت وہاں تحریر کرے۔ ہر بچہ اپنے انداز سے پیش کرے۔ اس طرح صحت مند مقابلے کا رجحان بھی بڑھے گا۔

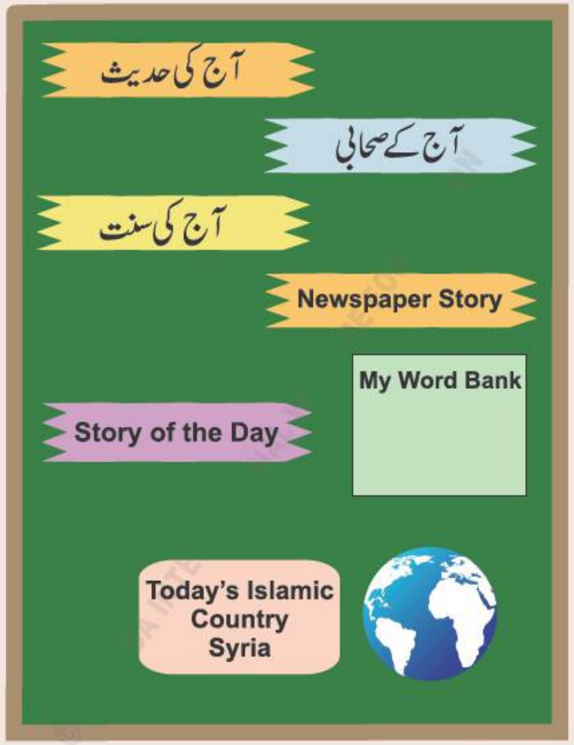

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ (بخاری)

"تم سب ذمہ دار ہو اور تم سب سے اس کی اپنی رعیت کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔"

بچے آپ کا سب سے قیمتی سرمایا ہیں۔ ان کے قیمتی وقت کو ضائع ہونے سے بچائیں۔

اس مضمون کی تیاری میں کرن انصاری کی تحریر سے استفادہ کیا گیا
50 Things To Do With Your Kids Without Spending A Dime

الھدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن

اسلام آباد: 7 اے کے بروہی روڈ H-11/4 اسلام آباد پاکستان۔ فون: +92-51-4434615 +92-51-4436140-3

کراچی: 30 اے سندھی مسلم کو آپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی پاکستان۔ فون: +92-21-34528548 +92-21-34528547

06010070

www.alhudapk.com
www.farhathashmi.com